بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 16 اپریل 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرۃ کی آیات 184-187 کی تلاوت فرمائی اور ان آیات کا ترجمہ بیان فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال ہمیں پھر ماہ رمضان سے گزرنے کا موقع مل رہا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس مہینہ کو پانا یا اس میں سے گزرنا ہی کافی نہیں۔ یا صبح سحری کرنا اور شام کو افطاری کرنا روزوں کے مقصد کو پورا نہیں کرتا۔ ان روزوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا فرمایا ہے۔ روزوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بعض احکامات دیئے ہیں اور اپنا قرب پانے اور قبولیت دعا کا ذکر فرمایا ہے۔ اسی طرح یہ بھی فرمادیا کہ سفر یا بیماری کی صورت میں بعد میں روزے رکھنے کا ذکر فرمایا۔ پھر فدیہ کا ذکر فرمایا کہ جو بیماری کی وجہ سے روزہ بعد میں بھی نہ رکھ سکے وہ فدیہ دے۔ اور جو صاحب استطاعت ہو وہ بعد میں روزہ رکھنے کے باوجود بھی فدیہ دے۔ پھر قرآن کریم کے نزول اور اس کی ہدایت کا ذکر فرمایا۔ رمضان میں اللہ تعالیٰ نچلے آسمان پر آجاتا ہے اور دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ لیکن اس کے لئے بھی بعض شرائط ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننا ضروری ہے۔ اس وقت دعاؤں کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض فرمودات پیش کرکے اس کی اہمیت اور ہمیں اپنی جو عملی حالتوں کو درست کرنا چاہئے اس کے متعلق قبولیت دعا کی شرائط کیا ہیں، اس کا فلسفہ کیا بیان کروں گا۔

بعض لوگ سرسری دعا کرکے سمجھتے ہیں کہ بس بہت ہو گیا۔ اب مزید دعا کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ نہیں ہو گا۔ پہلے میری باتوں کو ماننا ہو گا۔ رمضان کے احکامات پر عمل کرنا ہو گا۔ اپنے ایمانوں کا جائزہ لو کہ کتنے مضبوط ایمان ہیں تمہارے۔ کسی مشکل میں پڑنے پر، ابتلاء آنے پر ایمان متزلزل تو نہیں ہو رہے۔ بہر حال یہ ایک ایسا مضمون ہے جس پر قدم بندے نے ہی پہلے اٹھانا ہے۔ پھر جب اس کی انتہاء ہوتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کا فضل جوش میں آتا ہے۔ پس اس بات کو سمجھنا ہمارے لئے بہت اہم ہے۔۔۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان دنوں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا بہت کریں۔ اس وقت لوگ ظلم کی راہ پر چلتے ہیں۔ ہمیں اس سے نجات مانگتے ہوئے سیدھی راہ کی دعا کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے خدا نے فرمایا ہے کہ اجیب کل دعائك یعنی میں تیری ہر دعا قبول کروں گا۔ فرمایا یہاں کل سے مراد وہ دعائیں ہیں جو ضرر نہ پہنچانے والی ہوں۔ بعض اوقات بندہ ایک چیز کو اپنے لئے بہتر سمجھتا ہے لیکن خدا کے نزدیک وہ بہتر نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ اس مصلحت کے تحت دعا کو اس طرح قبول نہیں کرتا جس طرح بندہ چاہتا ہے۔

دعا کی فلاسفی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ”دیکھو ایک بچہ بھوک سے بیتاب ہے اور بیقرار ہو کر دودھ کے لئے چلّاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے حالانکہ بچہ تو دعا کا نام بھی نہیں جانتا۔ لیکن یہ کیا سبب ہے کہ اس کی چیخیں دودھ کو جذب کر

لیتی ہیں۔ یہ ایک ایسا امر ہے کہ عموماً ہر ایک صاحب کو اس کا تجربہ ہے۔ بعض اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنی چھاتیوں میں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتی ہیں اور بسا اوقات ہوتا بھی نہیں لیکن جونہی بچہ کی دردناک چیخ کان میں پہنچی فوراً دودھ اتر آیا۔ جیسے بچے کی ان چیخوں کو دودھ کے جذب اور کشش کے ساتھ ایک علاقہ ہے، میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلّاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے۔"

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مزید اقتباسات پیش فرمائے اور پھر خطبہ کے آخر میں فرمایا کہ

پس ہمیں اس رمضان میں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے قرب کو پانے کے لئے اس کے حکموں پر چلنے والے ہوں اپنے ایمانوں کو مضبوط کرتے چلے جانے والے ہوں۔ دعا کی حکمت اور فلاسفی کو سمجھنے والے ہوں۔ اپنے اعمال کی اصلاح کرنے والے بنیں اور ان لوگوں میں شامل ہوں جن کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہوتی ہیں۔ یہ رمضان ہمارے اللہ تعالیٰ سے تعلق اور روحانی تعلق روحانی حالت میں ایک انقلاب پیدا کرنے والا ہو۔ اپنے بھائیوں کے لئے بھی دعائیں کریں پہلے بھی میں دعاؤں کے لئے تحریک کرتا رہتا ہوں پاکستان میں ہے یا الجزائر میں ہے یا کسی بھی جگہ میں ہیں جو کسی بھی طرح کسی خاص طور پر جماعتی مشکلات میں گرفتار ہیں پاکستان میں تو روزانہ کوئی نہ کوئی واقعہ ہو جاتا ہے جہاں احمدیوں کو تکلیفیں دی جاتی ہیں کسی نہ کسی رنگ میں۔ اس لئے خاص طور پر دعائیں کرنی چاہئیں ان کے لئے۔ اسی طرح الجزائر میں بھی شاید دوبارہ ان کے کیس کھولنے کے ارادے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی محفوظ رکھے۔ دوسروں کے لئے دعائیں کرنے سے بھی اپنی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ نسخہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے بلکہ دوسروں کے لئے دعائیں کرنے والے کے لئے فرشتے دعائیں کرتے ہیں اور فرشتوں کی دعائیں جب ہو رہی ہوں تو کس قدر فائدہ مند سودا ہے یہ۔ پس ہمیں خاص طور پہ دوسروں کے لئے بھی دعائیں بہت زیادہ کرنی چاہئیں صرف اپنے لئے نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی بھی اس رمضان میں خاص طور پر توفیق عطا فرمائے۔